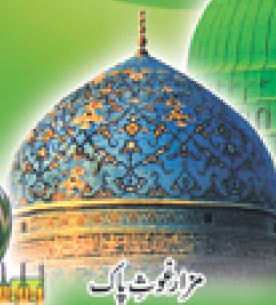


شجرہ

قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ







شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(مُستطرَف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)



(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نامِ رسالہ: **شَجَرۂ عطّاریہ**

پہلی بار: محرم الحرام ۱۴۳۵ھ، نومبر 2013ء تعداد: 150000 (ڈیڑھ لاکھ)

ناشر: مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

مَدَنی اِلتجا: کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

کتاب کے خریدار متوجّہ ہوں

کتاب کی طباعت میں نُمایاں خرابی ہو یا صَفحات کم ہوں یا بائنڈنگ میں آگے پیچھے ہوگئے ہوں تو مکتبۃُ المدینہ سے رُجوع فرمائیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

امیرُ الْمُؤمِنین ، حضرتِ سیِّدُنا عُمَر بن خطّاب رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: بے شک دُعا زمین وآسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اوراس سے کوئی چیز اُوپر کی طرف نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُودِ پاک نہ پڑھ لو۔

(تِرمذی ج۲ ص۲۸ حدیث۴۸۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللہ کے سات حُرُوف کی نسبت سے شَجَرۂ عالِیَہ قادِرِیَہ رضویہ پڑھنے کے 7 مَدَنی پھول

1 شَجَرۂ عالِیَہ قادِرِیَہ کے اَوْراد وغیرہ پڑھنے کی ہر اُس اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو اجازت ہے جو سلسلۂ عالِیَہ قادِرِیَہ رضوِیَہ میں داخِل ہے۔

2 شَجَرہ شریف میں دیئے ہوئے تمام اَوْراد و وظائف کے ہر حَرْف کو اس کے دُرُست مَخْرَج کے ساتھ ادا کرنا لازِمی ہے۔[1]

مدینہ

[1]: اس مسئلے کی تفصیل دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، بہارِ شریعت جلد 1 صَفْحہ 557 پر ملاحَظہ کیجئے۔ سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ




3 اَلِف اور ع۔ س اور ص۔ ہ اور ح وغیرہ وغیرہ میں جو لازِمی فَرق نہیں کرسکتا یہاں تک کہ معنیٰ تبدیل ہو جاتے ہوں اُسے یہ اَوراد پڑھنے کی اجازت نہیں اورخبردار! غَلَط پڑھنے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ ہے۔لہٰذا ان اَورادو غیرہ کو کسی صحیح قران جاننے والے سُنّی قاری یا سُنّی عالِم کوسنادیجئے۔

4 شَجَرہ شریف میں جن اَوراد کیلئے ترتیب وار پڑھنا لکھا ہے اُن کو بِالتَّرتیب پڑھیں گے تواِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بَرَکتیں زیادہ ملیں گی۔

5 اپنے لئے اُتنے ہی اَوراد مُنْتَخَب کیجئے جتنے

آپ نبھا سکیں۔

6 اَوْراد کے ترجَمے پڑھنا ضَروری نہیں۔

7 ہر وِرْد کے اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھیے، ہاں ایک نَشَست میں اگر زیادہ اَوْراد پڑھیں تو اِختِیار ہے کہ ابتِداءً ایک بار اور تمام اَوْراد خَتْم کرنے کے بعد ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دن یا رات میں کسی بھی ایک وقت روزانہ پڑھئے

1 اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ 70 بار۔

2 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 166 بار۔

3 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم 3 بار۔ 4 کوئی سا بھی دُرُود شریف 111 بار۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پنجگانہ نماز کے بعد کے سات اَوراد

1 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ [1]

مدینہ

[1] ترجمۂ کنزالایمان: اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے، سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔ (پ۸، اعراف: ۵۴)

2 گِردِ مَن وگِردِ خانۂ مَن وگِردِ زَن وفَرزَندانِ مَن وگِردِ مال ودَوْشتانِ مَنْ حِصارِ حِفاظت تُوشَوَد وتُونِگَہْدار باشی۔[1]

3 گُزَشْتہ[2] دونوں اعمال ترتیب وار ایک ایک بار پڑھنے کے بعد اب تیسرا عمل اِس نَماز کے لئے مقرّر کردہ پَنج گنج قادِرِیَّہ کا وِرْد پڑھئے اور ہر وَقْت کے پَنج گنج کے عمل کے بعد اگر 72 بار یَابَاسِطُ بھی پڑھ

مدینہ

[1]: (یا اللہ عَزَّوَجَلَّ!) میرے آس پاس اور میرے گھر کے آس پاس اور میرے بچّوں اور بیوی کے آس پاس اور میرے مال اور اَحباب کے آس پاس حفاظت کا حِصار ہو اور تو محافِظ ونگہبان ہو۔

لیا کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

پنج گنج قادریہ

سب سو سو بار (اوّل وآخر تین تین بار دُرود شریف) کے ساتھ پڑھئے۔

اِسے ہمیشہ پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دین ودنیا کی بے شمار برکتیں ظاہر ہونگی۔ ہر اسم پیش (ُ) کے ساتھ پڑھنا ہے۔

بعدِ نمازِ فجر: یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ

بعدِ نمازِ ظُہر: یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعدِ نمازِ عَصر: یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعدِ نمازِ مغرِب: یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعدِ نمازِ عشاء: یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

پنج وقتہ نمازوں کی سُنَن ونوافِل سے فَراغت کے بعد ذَیل کے اَوْراد پڑھ لیجئے، سَہُولت کے لیے نمبر ضَرور دیئے ہیں مگر ان میں ترتیب شَرط نہیں ہے۔

4 ''آیۃُ الکُرسی'' ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخِلِ جنّت ہو۔[1]

5 اَستَغفِرُاللہَ الَّذِی لَآاِلٰہَ اِلَّاھُوَالحَیُّ الْقَیُّومُ وَاَتُوبُ اِلَیہِ[2] تین تین بار پڑھیے، فضیلت: پڑھنے والے کے گُناہ معاف ہوں اگرچِہ وہ

---

[1]: شُعَبُ الْاِیمان ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵

[2]: ترجمہ: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مُعافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔





میدانِ جِہاد سے بھاگا ہوا ہو۔[۱]

6 تسبیحِ فاطِمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا: سُبۡحٰنَ اللّٰہ 33 بار، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ 33 بار، اَللّٰہُ اَکۡبَر 33 بار یہ 99 ہوئے، آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ ط لَہُ الۡمُلۡكُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط [۲] ایک بار پڑھ کر 100 کا عدد پورا کرلے۔ فضیلت: پڑھنے والے کے گناہ بَخش دیئے جائیں گے اگرچِہ سَمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔[۳]

---

[۱]: مُصَنَّف عَبۡد الرَّزّاق ج۲ص ۱۵٤ رقم ۳۲۰۱ [۲]: ترجَمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کا مُلک ہے، اُسی کی حمد ہے۔ وہ ہر چیز پر قادِر ہے۔ [۳]: مسلم ص۳۰۱ حدیث ۵۹۷





7 ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصّے پر ہاتھ رکھ کر پڑھئے: بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذۡهِبۡ عَنِّی الۡهَمَّ وَالۡحُزۡنَ ط [۱]

(پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے) فضیلت:

اِنۡ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ہر غم و پریشانی سے بچیں گے۔ [۲]

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیۡهِ رَحۡمَةُ الرَّحۡمٰن نے مذکورہ دُعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اِضافہ فرمایا ہے: وَعَنۡ اَهۡلِ السُّنَّةِ [۳]

مدینہ

[۱]: ترجمہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن ورحیم ہے۔اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے غم وملال دور فرما۔

[۲]: الوظیفة الکریمه ص ۲۳ [۳]: ایضاً ص ۲٤

(یعنی اور اہلسنّت سے) (لہٰذا **وَالْحُزْنَ** کے بعد **وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ** ملا لیجئے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صُبح و شام پڑھنے کے 10 اعمالِ مدینہ

پہلے ''صُبح'' اور ''شام'' کی تعریف ذہن نشین فرما لیجئے۔ آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک ''صُبح'' ہے۔ اس سارے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صُبح میں پڑھنا کہیں گے اور دوپَہر ڈھلے (یعنی ابتِدائے وَقتِ ظُہر) سے لیکر غروبِ آفتاب تک شام ہے۔ اِس پورے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے

اسے شام میں پڑھنا کہیں گے۔ ہر صُبْح اور شام ذَیل میں دیئے ہوئے اعمال (پڑھنے میں نمبروں کی ترتیب کی کوئی قید نہیں) پڑھ لینے کے بے شمار فوائد ہیں:

1 تینوں قُل[۱] تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے والے کیلئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر بَلا سے محفوظی ہے۔ صُبْح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھیں تو صُبْح تک۔[۲]

2 اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط[۳] تین تین بار پڑھئے۔ فضیلت: سانپ،

---

[۱]: سورۃُ الْاِخلاص، سورۃُ الْفلق اور سورۃُ النّاس [۲]: الوظیفۃ الکریمہ ص۱۳
[۳]: میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کامل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔





بچھو وغیرہ مُوذِیات سے پناہ حاصِل ہو۔[۱]

3 فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِیًّا وَّحِیۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَیُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَیُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ع [۲] ایک ایک بار پڑھیے۔

مدینہ

[۱]: الوظیفۃُ الکریمہ ص۱۴ [۲]: ترجَمۂ کنزُالایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صُبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپَہر ہو۔ وہ زندہ کو نکالتا ہے مُردے سے اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جِلاتا ہے اُس کے مَرے پیچھے، اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔ (پ۲۱، الروم: ۱۷ تا ۱۹)

فضیلت: جس کسی دن سب وَظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نُقصان کی تلافی ہے۔[١]

4 اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط[٢] تین تین بار، پھر سُوْرَۃُ الْحَشْر کی آخری تین آیات یعنی هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج تا خَتْمِ سورہ پڑھیے۔ ایک بار، فضیلت: صُبْح پڑھے تو شام تک ستّر ہزار فِرِشتے اُس کیلئے اِستِغفار کریں اور اس دن مَرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صُبْح تک یِہی فضیلت ہے۔[٣]

مدینہ

[١]: الوظیفۃ الکریمہ ص ١٦ [٢]: میں سُننے والے، جاننے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ مانگتا ہوں مَردود شیطان سے۔

[٣]: ایضاً ص ١٧، ترمذی ج ٤ ص ٤٢٣ حدیث ٢٩٣١

5 اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَّعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ ط [۱]

تین تین بار پڑھیے۔ فضیلت: اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہو۔ [۲]

6 بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَوُلْدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ ط [۳] تین تین بار پڑھیے۔

مدینہ

[۱]: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ کسی شے کو تیرا شریک بنائیں جان بوجھ کر اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔ [۲]: الوظیفۃ الکریمہ ص ۱۷ [۳]: اللہ تعالٰی کے نام کی بَرَکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

فضیلت: پڑھنے والے کے دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب مَحفوظ رہیں۔[۱] (اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ)

7 بِسْمِ اللهِ جَلِيْلِ الشَّاْنِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللهُ كَانَ، اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ[۲] ایک ایک بار پڑھئے۔

فضیلت: پڑھنے والا شیطان اور اس کے لشکروں سے مَحفوظ رہے۔[۳]

مدینہ

[۱]: اَیضاً [۲]: اللہ جلیلُ الشّان، عظیمُ البرہان، شدیدُ السُّلطان کے نام سے ابتدا، جو اللہ عَزَّوَجَلَّ چاہتا ہے وُہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی شیطان مَردود سے۔ [۳]: الوظیفة الکریمه ص١٨





8 اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ، وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ، وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ، وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ غَلَبَۃِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ[1] ایک ایک بار پڑھئے۔ **فضیلت:** غم واَلَم سے بچیں گے (اِنۡ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) اور ادائے قرض کے لیے صُبح وشام گیارہ گیارہ بار پڑھئے۔[2]

9 ''سَیِّدُ الۡاِسۡتِغۡفَار'' ایک ایک بار یا تین تین بار پڑھئے۔ **فضیلت:** پڑھنے والے کے گناہ

مدینہ

[1]: الٰہی عَزَّوَجَلَّ ! میں غم واَلَم، عجز وسستی، بزدلی وبُخل، قرضے کے غلبے اور لوگوں کے قہر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ [2]: الوظیفۃ الکریمہ ص۱۹

مُعاف ہوں اور اس دن رات مَرے تو شہید اور اپنے جس فِعْل سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے مَحفوظ رکھتا ہے۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ




فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّآاَنْتَ ط [۱]

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے اس اِستِغفار پر مزید اِن الفاظ کا اِضافہ کیا ہے:

"وَاغْفِرْلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ" [۲] (لہٰذا آخر میں یہ الفاظ بھی پڑھ لیجئے)

10 لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

مدینہ

[۱]: الٰہی تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عَہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کئے کے شَر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

[۲]: اور ہر مومن اور مومنہ کی بخشش فرما۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص۲۰،۲۱)

سوسو بار پڑھئے: **فضیلت:** دنیا میں فاقہ نہ ہو، قَبْر میں وَحشت نہ ہو، حَشْر میں گھبراہٹ نہ ہو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صِرف صُبح پڑھنے کے سات اعمال

1 بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط **فضیلت:** ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔[2] مُنْدَرَجہ بالا دُعا ''اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَہ'' میں ''صُبْح'' کے اعمال میں درج ہے مگر پڑھنے کی تعداد

---

[1]: الوظیفۃ الکریمہ ص۲۱ [2]: ایضاً

نہیں لکھی اَلبتّہ ''مَدارِجُ النُّبُوَّة'' جلد اوّل صَفْحہ236 پر وَقْت کی قید لگائے بِغیر ایک رِوایت حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے نَقْل کی گئی ہے کہ جو کوئی اُوپر دی ہوئی دُعا دس بار پڑھے وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ اُس دن تھا جب پیدا ہوا نیز دُنیا کی ستَّر بلاؤں سے عافیّت دی جاتی ہے جیسا کہ جُنون (پاگل پن)، جُذام، بَرَص (یعنی کوڑھ) اور رِیح وغیرہ۔

2 سُوْرَةُ الْاِخْلَاص 11 بار پڑھئے۔ فضیلت: اگر شیطان مَع اپنے لشکر کوشِش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔ (الوظیفة الکریمه ص۲۱)

3 یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ 41 بار۔

فضیلت: اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا دل زندہ رہے گا

اور ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ (ایضاً)

4 سُبْحٰنَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ تین بار۔

فضیلت: جُنون (پاگل پن)، جُذام وبَرَص (کوڑھ)

اور نابینا ہونے سے بچے۔ (ایضاً ص ۲۲)

5 تلاوتِ قرانِ عظیم کم از کم ایک پارہ۔ حتَّی

الْاِمْکان طُلُوعِ شَمْس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل

آئے تو کم از کم بیس مِنَٹ تک ٹھہر جائیے اور ذِکْر و دُرُود

شریف میں مشغول رہئے یہاں تک کہ آفتاب بُلند

ہوجائے کہ جن تین وقتوں میں نَماز ناجائز ہے تلاوت خِلافِ اَوْلیٰ ہے۔

6 **دلائلُ الخیرات شریف**، ایک حزْب۔

7 **فاتحۂ سلسلہ مدینہ** ہر روز بعد نَمازِ فَجْر (رسالے کے آخر میں دیا ہوا) ''مَنظوم شَجَرۂ عالِیَہ'' ایک بار پڑھ لیا کیجئے۔ اِس کے بعد ''دُرُودِ غوثیہ'' سات بار، ''اَلْحَمْد شریف'' ایک بار ''آیۃُ الکُرسی'' ایک بار ''قُلْ ھُوَاللہ شریف'' سات بار، پھر ''دُرُودِ غوثیہ'' تین بار پڑھ کر اِس کا ثواب بارگاہ رسالت مآب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

میں نَذْر کر کے تمام اَنْبِیاء ِکرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ،

صَحابۂ ِکرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان اوراولیائے عِظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام

کی اَرواحِ طیِّبہ کی نَذْر کیجئے جن کے ہاتھ پر بَیْعت کی

ہے وہ زِندہ ہوں تب بھی ان کا نام شامِل فاتحہ کرلیجئے

کہ جیتے جی [1] بھی ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے اور ساتھ

ہی دعائے درازیِ عُمْر بِالْخیر بھی فرمائیے۔

مدینہ

[1]: زِندہ مسلمان کیلئے بھی ایصالِ ثواب کرنا جائز ہے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا صالح ابنِ دِرہَم عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡاَکۡرَم فرماتے ہیں: ہم حج کرنے جارہے تھے کہ ایک صاحِب (یعنی حضرتِ سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ) ملے اور پوچھنے لگے: کیا تم سے کوئی قریب بستی ہے جسے "اُبُلّہ" کہا جاتا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ (یہ سن کر) انہوں نے فرمایا: تم میں کون اس کا ضامِن بنتا ہے کہ مسجدِ عَشّار میں میرے لئے دو یا چار رَکعتیں پڑھ دے اور کہہ دے کہ یہ نَماز ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ (کے ایصالِ ثواب) کیلئے ہے۔

(ابوداوٗد ج ٤ ص ١٥٣ حدیث ٤٣٠٨)

درودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

بعد نمازِ فجر و عصر

بغیر پاؤں بدلے ، بغیر کلام کئے 10, 10 بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ [1]

مدینہ

[1]: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا و یگانہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا مُلک ہے اسی کی حمد اسی کے قبضے میں خیر ہے۔ جِلاتا اور مارتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: پڑھنے والا ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ مُعاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔[۱] (الوظیفة الکریمه ص ۲۵)

بعدِ نمازِ فجر و مغرِب

1 اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ[۲] سات سات بار پڑھئے۔ فضیلت: پڑھنے والا اس دن یا رات میں مَرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جہنَّم سے مَحفوظ رکھے گا۔[۳]

مدینہ

[۱]: مُسندِ احمد کی روایت میں نَمازِ فجر و مغرِب کے بعد پڑھنے کا ذِکر آیا ہے دوسری روایت میں فجر و عصر آیا ہے اور حنفیہ کے مذہب سے زیادہ مناسب یہی ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ ص۵٤۱)

[۲]: الٰہی مجھے جہنَّم سے بچا۔ [۳]: ابوداؤد ج٤ ص٤١٥ حدیث ٥٠٧٩

2 روزانہ بعد نمازِ فجر سورج طُلُوع ہونے سے پہلے اور بعد نمازِ مغرب مُندَرَجۂ ذَیل چاروں دعائیں دس دس بار پابندی سے پڑھنے والے کے تمام جائز کام بنیں گے اور دشمن بھی مغلوب ہوگا۔ (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

- حَسْبِیَ اللّٰہُ ۗۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (۱۲۹) [۱]
- رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ [۲]
- رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ [۳]

مدینہ

[۱]: ترجمۂ کنزُالایمان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔ (پ ۱۱، التوبۃ: ۱۲۹) [۲]: اے میرے رب! مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہر (مہربانی کرنے) والوں سے بڑھ کر مہر والا ہے۔
[۳]: اے میرے رب! میں مغلوب ہوں اور تو میرا بدلا لے۔

سَیُھۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَ یُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ [1]

بعدِ نمازِ فجر حج و عُمرے کا ثواب

بعد نمازِ فجر بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذِکرُ الٰہی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آفتاب بُلند ہو یعنی طُلُوعِ کنارۂ شمس کو کم از کم بیس مِنَٹ گزر جائیں اس وَقت دو۲ رَکعت نماز نَفْل پڑھے پورے حج وعُمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔ (الوظیفۃ الکریمہ ص۲۶، تِرمِذی ج۲ ص ۱۰۰ حدیث۵۸۶) حدیثِ پاک کے اس حصّے "اپنے مُصَلّے میں بیٹھا رہے" کی وَضاحت کرتے ہوئے حضرتِ سیِّدُنا علّامہ

[1] : ترجَمۂ کنزُالایمان: اب بھگائی جاتی ہے یہ جماعت اور پیٹھیں پھیر دیں گے۔ (پ۲۷،القمر:۴۵)

علی قاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی فرماتے ہیں: یعنی مسجد یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذِکْر یا غوروفکر کرنے یا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے یا بیتُ اللّٰہ کے طواف میں مشغول رہے نیز صِرْف خیر ہی بولے کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی فَجْر اور اِشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرَتَّب ہوتا ہے۔ (مِرْقاۃ ج ۳ ص۴۹۶ تَحْتَ الْحدِیث۱۳۱۷)

رات کے وقت کے چار اعمالِ مدینہ

غُروبِ آفتاب سے لے کر صُبْح صادِق تک رات کہلاتی ہے، اس وَقْفے میں جو کچھ پڑھیں

گے اسے ''رات'' میں پڑھنا کہا جائے گا۔ مثلاً نمازِ مغرِب کے بعد بھی اگر کوئی وِرْد پڑھا جائے تو اسے رات میں پڑھنا کہیں گے۔ رات میں ہو سکے تو یہ پڑھ لیجئے:

1 سُوْرَۃُ الْمُلْک: عذابِ قبر سے نَجات ہے۔[۱]

2 سُوْرَۃُ یٰسٓ: مَغفِرت ہے۔[۲]

3 سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ: فاقے سے اَمان ہے۔[۳]

4 سُوْرَۃُ الدُّخَان: صُبْح اِس حال میں اُٹھے کہ سَتَّر ہزار فِرِشتے اِس کے لیے اِستِغفار کرتے ہوں۔[٤]

مدینہ

[۱]: اَلسّنَنُ الکُبریٰ لِلنَّسائی ج٦ص١٧٩حدیث١٠٥٤٧
[۲]: شُعَبُ الْاِیمان ج٢ص٤٨٠حدیث٢٤٦٢
[۳]: ایضاً ص٤٩١حدیث٢٤٩٧ [٤]: تِرمذی ج٤ص٤٠٦حدیث٢٨٩٧

سوتے وقت کے سات اعمالِ مدینہ

1 آیۃُ الکُرسی ایک بار پڑھیے۔ فضیلت: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے صُبح تک ایک نگہبان (فِرِشتہ) مقرَّر رہو اور شیطان قریب نہ آئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جِنّ کا دَخْل نہ ہو۔[1]

2 تسبیحِ فاطمہ (رضی اللہ تعالٰی عنہا) پڑھیے۔ فضیلت: صُبح خوش خوش اٹھے اور دیگر بے شمار فوائد۔[2]

3 اَلْحَمْد شریف اور قُلْ ھُوَاللہ شریف ایک

مدینہ

[1]: الوظیفۃ الکریمہ ص ۳۰ [2]: ایضاً

ایک بار۔[۱]

4 ابتدائے سُوْرَةُ الْبَقَرَة سے مُفْلِحُوْن تک اور پھر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے خَتْمِ سورہ تک۔[۲]

5 سُوْرَةُ الْكَهْف کی آخری چار آیتیں یعنی "اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا" سے خَتْمِ سورہ تک۔ فضیلت: رات میں یا صُبح جس وَقت جاگنے کی نیّت سے پڑھیں آنکھ کُھلے گی[۳] (اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)

مدینہ

[۱]: اَلتَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج ۱ص ۲۳۵ حدیث ۱۰

[۲]: الوظیفة الکریمه ص ۳۱

[۳]: الوظیفة الکریمه ص ۳۳، دارمی ج ۲ص ۵۴۶ حدیث ۳۴۰۶

سورۃ الکہف کی آخری چار آیات

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

6 دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر تینوں قُلْ شریف ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چِہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر یئے۔ پھر دوبارہ، سِہ بارہ (یعنی تیسری بار) اِسی طرح کیجئے۔ **فضیلت:** (اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) ہر بَلا سے محفوظ رہیں گے۔ (الوظیفة الکریمه ص۳۳)

7 سورہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے۔ اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر یہی سورت پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہو گا (اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ)۔ (ایضاً ص٣٤)

بیدار ہونے پر پڑھئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا

وَاِلَیۡہِ النُّشُوۡرُ[1] فضیلت: پڑھنے والا قیامت میں بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرتا ہوا اُٹھے۔[2]

تہجُّد مدینہ

نَمازِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر رات میں صُبْحِ صادِق سے پہلے جس وَقْت آنکھ کھلے اگرچہ نَمازِ عشاء پڑھنے کے بعد تھوڑی دیر سو جانے کے بعد آنکھ کھل جائے تو وُضُو کر کے کم از کم دو رَکْعَت تہجُّد پڑھ لیجئے۔ سنَّت آٹھ رَکْعَت ہیں اور معمولِ مشائخِ کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام بارہ رَکْعَت۔

مدینہ

[1]: تمام خوبیاں اللہ تَعَالٰی کے لیے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اس کی طرف لوٹنا ہے۔ (بخاری ج ٤ ص ١٩٢ حدیث ٦٣١٢) [2]: الوظیفۃ الکریمہ ص ٣٤

قراءت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھئے، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرانِ کریم یاد ہو اُس کی تلاوت نمازِ تہجُّد کی رَکْعتوں میں کیجئے۔ اگر پورا قرانِ کریم حِفْظ ہے تو کم سے کم تین رات اور زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں خَتْم کی سعادت حاصل کیجئے۔ اگر چاہیں تو ہر رَکْعت میں تین تین بار **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھ لیجئے کہ جتنی رَکْعتیں پڑھیں گے اُتنے خَتْمِ قرانِ کریم کا ثوابِ عظیم ملے گا۔

(تفصیلی معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب، **مَدَنی پنج سورہ** میں شامل فیضانِ نوافل کا مُطالَعہ فرمائیے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کام اٹک گئے ہوں تو ..... مدینہ

جائز حاجات وکامیابی اور دشمنوں کی مغلوبی کے لئے مُنْدَرَجۂ ذَیل وَظائف پڑھئے:

1 اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاشَرِیْکَ لَہٗ [1] آٹھ سو چوہتر (874) بار، اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف۔ مُراد کے حاصِل ہونے تک روزانہ پڑھئے، وَقْت کی کوئی قید نہیں۔ باوُضو قبلہ رُو دو زانو [2] بیٹھ کر پڑھئے اور اِسی کلمہ کو اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وُضو بے وُضو ہر حال میں بے گنتی و بے شُمار زَبان پر جاری رکھئے۔

مدینہ

[1] ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُراد پوری ہوگی۔

2 حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾[1]

ساڑھے چار سو (450) بار اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف، تا حُصولِ مُراد روزانہ پڑھئے۔ (اس میں بھی وَقْت کی کوئی قید نہیں) مُراد پوری ہونے کیلئے بہترین عمل ہے۔ نیز جس وَقْت گھبراہٹ ہو تو اس کلمے کی کثرت گھبراہٹ سے چھٹکارے کا باعِث ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

3

بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ مرتبہ طُفَیلِ حضرتِ دَسْتْ

[1]: ترجَمۂ کنزالایمان: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز۔ (پ ۴، اٰل عمرٰن: ۱۷۳)

گیر دشمن ہووے زَیر[1] پڑھیے (اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرُود شریف)۔ یہ تینوں عمل جو لکھے گئے ہیں نہایت مُجَرَّب (یعنی مُؤَثِّر) ہونے کے ساتھ ساتھ آسان بھی ہیں، ان سے غفلت نہ کی جائے۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے تو ان تینوں عملوں میں سے ہر ایک اسی تعداد کے مُطابِق پڑھیے جو لکھی گئی ہے، تعداد میں قَصْداً (یعنی ارادۃً) کمی یا زیادَتی مت کیجئے کہ چابی کے دندانے کم یا زیادہ ہونے کی صورت میں تالا نہیں کُھلتا۔ اگر کوئی مخصوص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلا اور دوسرا عمل سو سو بار روزانہ پڑھیے۔

مدینہ

[1]: ترجمہ: حضرت غوثِ اعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طُفیل دشمن مغلوب ہو۔

(اوّل و آخر تین تین بار دُرُود شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ختمِ قرآن مدینہ

اولیائے کاملین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِین کا ارشاد ہے: بِلاشبہ تلاوتِ قرآن حاجتیں برآنے کے لیے مُجَرَّب ہے۔ جتنا بھی ہو سکے روزانہ ادب کے ساتھ پڑھتے رہیے۔ اگر ذَیل میں دیئے ہوئے طریقے پر پڑھیں تو بَہُت اچھا ہے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ جلد ہی کامیابی ہوگی۔ جُمُعہ کے دن سے شُروع کرے اور جمعرات کو قرآن خَتْم۔

تِلاوت کی ترتیب یہ ہو:

بروز جُمعہ	سُوْرَةُ الْفَاتِحَة تا سُوْرَةُ الْمَآئِدَة
بروز ہفتہ	سُوْرَةُ الْاَنْعَام تا سُوْرَةُ التَّوْبَة
بروز اتوار	سُوْرَةُ يُوْنُس تا سُوْرَةُ مَرْيَم
بروز پیر	سُوْرَةُ طٰهٰ تا سُوْرَةُ الْقَصَص
بروز منگل	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت تا سُوْرَةُ صٓ
بروز بدھ	سُوْرَةُ الزُّمَر تا سُوْرَةُ الرَّحْمٰن
بروز جمعرات	سُوْرَةُ الْوَاقِعَة تا سُوْرَةُ النَّاس

خلوت وتنہائی میں پڑھیے، درمیانِ تلاوت بات نہ کیجئے۔ ہر مُہم وجائز کام کے حُصول کے لئے لگاتار بارہ مرتبہ خَتْم شریف کو اِکسیرِ اعظم یقین کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دُرُودِ رَضَوِیّہ [1]

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اُوپر دیئے ہوئے دُرُود و سلام کو بعد نمازِ جُمُعہ مجمع کے ساتھ مدینۂ طیِّبہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کی طرف مُنہ کر کے دَست بَستہ کھڑے ہو کر سو بار پڑھئے۔ جہاں جُمُعہ نہ ہوتا ہو، جُمُعہ کے دن نمازِ صُبْح خواہ ظُہر یا عَصْر کے بعد پڑھئے جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھروں

مدینہ

[1]: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے اس میں تین دُرُود شریف یکجا فرمائے ہیں لہٰذا آپ کی نسبت سے اس کا نام دُرُودِ رضویہ ہے۔

میں پڑھیں۔ (پاک و ہند میں سیدھے ہاتھ کی طرف مڑ کر کھڑے ہونے کی ضَرورت نہیں، قبلہ رُو کھڑے رہنے سے بھی مدینۂ منوّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعظِیمًا کی طرف رُخ ہو جاتا ہے)

مصطَفٰے پر کروڑوں سلام کے سترّہ حُرُوف کی نسبت سے دُرُود و سلام کے 17 مدنی پھول

جو میٹھے میٹھے آقا مکی مدنی مصطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے مَحبّت رکھیں گے، جو اُن کی عَظَمت تمام جہان سے زیادہ دل میں رکھیں گے، جو اُن کی شانِ پاک گھٹانے اور اُن کا ذِکرِ پاک مٹانے کی کوشش کرنے والوں سے دُور و نُفور رہیں گے۔ ایسوں سے

دل سے بیزار رہیں گے، ان عاشقانِ رسول میں سے جو کوئی بھی دُرُود و سلام پڑھے گا اس کیلئے بے شمار فائدے ہیں، اس ضِمن میں 17 مَدَنی پھول پیش کئے جاتے ہیں:

● اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رَحمتیں اُتارے گا ● اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا ● پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا ● اس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا ● اس کے پانچ ہزار دَرَجے بُلند فرمائے گا ● اس کی پیشانی پر لکھ دے گا کہ یہ مُنافق نہیں ● اس کے ماتھے (یعنی پیشانی) پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے ● اللہ اسے

قِیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا ● اس کے مال میں ترقّی دے گا ● اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت دے گا ● دشمنوں پر غَلَبہ دے گا ● دلوں میں اس کی مَحَبَّت رکھے گا ● کسی دن خواب میں تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زیارت کی سعادت عنایت فرمائے گا ● ایمان پر خاتمہ ہوگا ● قِیامت میں رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس سے مُصافَحہ فرمائیں گے ● رسول اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شَفاعَت اس کے لئے واجِب ہوگی ● اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی

ناراض نہ ہوگا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نیکی کی دعوت کے 6 اہم مدنی پھول

1 ہر عاقِل و بالِغ اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر روزانہ پانچ وَقت کی نَماز فرض ہے۔ اسلامی بھائیوں کو مسجِد و جماعت کا اِلتِزام بھی واجِب ہے۔ بے نَماز گویا تصویرِ نُما انسان ہے کہ ظاہِری صورت تو انسان کی مگر انسان کا سا کام کچھ نہیں۔ بے نَماز وُہی نہیں جو کبھی

[1]: مُلَخَّص از حیاتِ اعلیٰ حضرت ج ۱ ص ۷۱۳، ۷۱۴

نَماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وَقْت کی نَماز بھی قَصْدًا چھوڑے وہ بے نَماز ہے۔ کسی کی نوکَری، مُلازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نَماز قضا کر دینی سَخْت ناشکری، پرلے دَرَجے کی نادانی اور گناہِ کبیرہ ہے۔کوئی آقا یہاں تک کہ کافِر کا بھی اگر نوکر ہو تو وہ اپنے ملازِم کو نَماز سے نہیں روک سکتا اور اگر نَماز نہ پڑھنے دے تو ایسی نوکَری ہی قَطْعاً حرام ہے۔ نیز ایسی نوکَری بھی ناجائز ہے جس میں بِلا عُذْرِ شَرعی فرض نَماز کی جماعت ترک کرنی پڑے۔ یاد رہے کہ کوئی وسیلۂ رِزْق نماز کھو کر بَرَکت نہیں لاسکتا، رِزْق تو اُسی کے

دَستِ قدرت میں ہے جس نے نَماز فرض کی اور اُس کے ترک پر سَخْت غَضَب فرماتا ہے۔ **وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی**

(یعنی اور ہم اللہ تَعَالٰی کی پناہ پکڑتے ہیں)

2 اگر مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر قضا نَمازیں باقی ہیں تو سب کا ایسا حساب لگائیے کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حَرَج نہیں اور وہ سب نمازیں بقَدَرِ طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کر لیجئے، کاہلی (سُستی) مت کیجئے کہ موت کا وَقْت معلوم نہیں۔ یاد رکھئے! جب تک فرض نَماز ذِمّے پر باقی رہتی ہے کوئی نَفْل نَماز قَبول نہیں کی جاتی۔ قَضا نَمازیں جب مُتَعَدَّد

ہوں مثلاً سو بار کی نَمازِ فَجْر قَضا ہے تو ہر بار یوں نِیَّت کیجئے کہ سب میں پہلی وہ فَجْر جو مجھ سے قَضا ہوئی۔ اسی طرح ظُہْر وغیرہ ہر نَماز میں نِیَّت کیجئے۔ قَضا میں پانچوں نَمازوں کی فرض رَکْعتیں اور وِتْر ملا کر ہر دن اور رات کی بیس رَکْعتیں ادا کی جاتی ہیں۔ اِس کے تفصیلی اَحکام جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کا مَطبوعہ رِسالہ، ''**قَضا نَمازوں کا طریقہ**'' پڑھ لیجئے۔

3 جتنے بھی روزے قَضا ہوئے ہوں وہ دوسرے ماہِ رَمَضان شریف کی تشریف آوری سے پہلے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے: جب تک پچھلے رَمَضان

کے روزوں کی قضا نہ کرلی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔[۱]

4 اگر آپ صاحبِ مال ہیں یعنی آپ کی مِلکیّت میں نِصاب کی قَدَر مال ہو اور زکوٰۃ کی شرائط پائی جائیں[۲] تو زکوٰۃ بھی ادا کیجئے۔ اگر پچھلے برسوں کی زکوٰۃ باقی ہو تو فوراً حساب کر کے وہ بھی ادا کر دیجئے۔ یاد رکھئے! سال مکمَّل ہونے کے بعد بِلا عُذرِ شَرعی دیر لگانا گناہ ہے۔ شُروع سال سے رفتہ رفتہ زکوٰۃ دیتے رہئے۔ پھر سال مکمَّل ہونے پر حساب کر لیجئے

مدینہ

[۱]: تفصیلی معلومات کے لیے فیضانِ سنّت کے باب فیضانِ رَمَضان کا مُطالَعہ فرمائیے۔

[۲]: تفصیلات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب ''فیضانِ زکوٰۃ'' مُلاحَظہ فرمائیے۔





اگر پوری زکوٰۃ ادا ہوگئی تو بہتر ورنہ جتنی بھی باقی ہو فوراً ادا فرما دیجئے اور اگر کچھ زیادہ زکوٰۃ نکل گئی ہے تو وہ آیندہ سال میں کاٹ لیجئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی کا نیک عمل ضائع نہیں کرتا۔

5 صاحِبِ استِطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اِس کی فرضیّت کے بارے میں ارشاد فرمایا:

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾[1]

مدینہ

[1] ترجَمۂ کنزالایمان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ (پ ۴، اٰلِ عمرٰن: ۹۷)

تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے تارِکِ حج کے بارے میں فرمایا کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۱۹ حدیث ۸۱۲)

6 جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی گلوچ، زِنا، لواطَت، ظُلم، خِیانت، رِیا، تکبُّر، داڑھی منڈوانا یا کتروا کر ایک مُٹّھی سے گھٹانا، فاسِقوں کی وَضْع اپنانا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا وغیرہ ہر بُری خصلت سے بچئے۔ جو اللّٰہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرمانبرداری کرے گا، اللّٰہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وعدے سے اُس کے لئے جنّت ہے۔

اللہ کی رَحمت سے تو جنّت ہی ملی گی
اے کاش! مَحَلّے میں جگہ اُن کے ملی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

یاد دِہانی کے رنگ برنگے مَدَنی پھول

یاد داری کہ وقتِ زادَن تُو
ہمہ خَنداں بُدَنْد و تو گِریاں
آں چُناں زی کہ وقتِ مُردن تُو
ہمہ گِریاں شَوَند و تُو خَنداں

یعنی یاد رکھ! تیری پیدائش کے وَقت سب خَنداں تھے (یعنی ہنس رہے تھے) مگر تُو گِریاں (یعنی رو رہا تھا) ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وَقت سب گِریاں ہوں اور تُو خَنداں۔

● اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! اِخلاص سے

اگر آپ یادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں تَضَرُّع وزاری کرتے رہے، ہِجْر وفِراق محبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں دل تپاں، سینہ بِریاں اور گریہ کناں رہے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وَقْت انتِقال وِصال مَحبوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پاکر آپ شاداں وفرحاں اور آپ کے فِراق پر مخلوق نالاں وگریاں ہوگی۔

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! اپنے وہ تمام عَہد یاد رکھئے جو کہ آپ نے خدا عَزَّوَجَلَّ سے اس ناچیز و گنہگار بندے کے ہاتھ پر کئے ہیں حق تعالیٰ سے اپنے حق میں دُعا بھی کرتے رہئے کہ جیسی چاہیے وَیسی

پابندیٔ اَحکامِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں جیوں اور تادم واپسیں سُنّتوں کی پابندی کرتا رہوں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! آپ نے عَہْد کیا ہے کہ مذہبِ مُہذَّب اہلسنّت پر قائم رہیں گے اور ہر بدمذہب کی صُحبت سے بچتے رہیں گے، اس پر سختی سے قائم رہئے۔ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ [1]

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! یاد رکھئے! آپ نے عَہْد کیا ہے کہ نَماز روزے اور ہر فرض کو

مدینہ

[1]: ترجَمۂ کنزالایمان: تو نہ مرنا مگر مسلمان۔ (پ ۲، البقرہ:۱۳۲)

شریعتِ مُطَہّرہ کے مُطابِق ادا کرتے رہیں گے اور گناہوں سے بچتے رہیں گے، خدا عَزَّوَجَلَّ کرے آپ اپنے عَہْد پر قائم رہیں۔ یاد رکھئے! عَہْد توڑنا حرام ہے اور سَخْت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔ ایفائے عَہْد لازِم ہے اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عَہْد تو آپ نے خالق عَزَّوَجَلَّ سے کئے ہیں۔

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! موت کو یاد رکھئے، اگر موت کو یاد رکھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہَلاکت کے مقام سے چھٹکارا ملے گا، دین و ایمان سلامت رہیں گے اور اِتِّباعِ سنَّت کی سعادت بھی نصیب ہوگی اور گناہوں سے تحفُّظ بھی حاصل ہوگا۔

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! آج جاگ لیجئے تا کہ موت کے بعد سکھ چین، اطمینان و آرام کی نیند سونا ملے۔ فرشتہ قَبْر میں آپ سے کہے: "نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ" یعنی دلہن کی طرح سوجا۔

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سائے تلے
حَشْر تک سوتا رہے گا خاک کے سائے تلے

اے اسلامی بھائی اور اسلامی بہن! دنیا پر مت فریفتہ ہوں۔ دنیا پر حد سے زیادہ شیدا ہونا ہی خدا عَزَّوَجَلَّ سے غافل ہونا ہے۔

بے وفا دنیا پہ مت کر اعتِبار
تُو اچانک موت کا ہوگا شکار

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

اسلامی بہنیں توجّہ فرمائیں

اسلامی بہنو! اپنے مخصوص ایّام سے متعلِّق معلومات آپ کے لئے لازِمی ہے، اس سلسلے میں **''بہارِ شریعت''** کا دوسرا حصّہ ضَرور پڑھ لیجئے یا کسی اسلامی بہن سے پڑھوا کر سُن لیجئے نیز پردے سے متعلِّق دعوتِ اسلامی کے اشاعَتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ کتاب، **پردے کے بارے میں سُوال جواب** کا مُطالَعہ کر لیجئے۔

پردے کے متعلِّق ایک رِوایت مُلاحَظہ ہو چُنانچِہ حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضرتِ میمونہ رضی اللہ تعالٰی عنہا ہم دونوں سرکارِ مدینہ صلی اللہ




تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خدمت بابَرَکت میں حاضِر تھیں کہ (نابینا صَحابی) حضرتِ عبدُ اللّٰہ بن اُمِّ مکتوم رضی اللہ تعالٰی عنہ آئے۔ سرکارِ عالی وقار صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ہم دونوں سے فرمایا: پردہ کرلو میں نے عَرض کی: میرے آقا! صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم، وہ تو نابینا ہیں ہمیں نہیں دیکھیں گے۔ اِس پر مدینے کے تاجدار صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟ تم انہیں نہیں دیکھ پاؤ گی؟

(تِرمذی ج ٤ ص٣٥٦ حدیث٢٧٨٧)

اسلامی بہنو! معلوم ہوا کہ جس طرح مَرْد کے لیے یہ لازِمی ہے کہ غیر عورت کو نہ دیکھے اِسی طرح عورت بھی غیر مَرْد کو دیکھنے سے بچے البتّہ مَرْد کے

غیر عورت کو دیکھنے اور عورت کے غیر مَرْد کو دیکھنے میں تھوڑا سا فرق ہے چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعَتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ کتاب، **بہارِ شریعت جلد 3** صَفْحَہ 443 پر مسئلہ نمبر 6 ہے: عورت کا مَرْدِ اجنبی کی طرف نظر کرنے کا وُہی حُکْم ہے، جو مَرْد کا مَرْد کی طرف نظر کرنے کا ہے اور یہ اُس وَقْت ہے کہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شَہْوَت نہیں پیدا ہوگی اور اگر اس کا شُبہ بھی ہو تو ہرگز نظر نہ کرے۔ (عالمگیری ج ٥ ص ٣٢٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد




اسلامی بہنوں کیلئے 4 مَدَنی پھول

1 اسلامی بہن غیر مَرْد کے جسم کو ہرگز نہ چھوئے، اِس سے ہاتھ نہ ملائے، حتّٰی کہ اپنے نامَحْرم پِیر کا ہاتھ بھی نہ چومے اور اپنے سر پر ہاتھ بھی نہ پِھروائے۔

2 اسلامی بہن اپنے سر کے بال جو کنگھی وغیرہ کرنے میں نکلے ہیں وہ کسی ایسی جگہ نہ ڈالے جہاں غیر مَرْد کی نظر پڑے۔

3 چچازاد، تایازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد میں بھی پردے کا حُکم ہے اور دیور بھابھی کے درمیان بے پردگی تو موت کی طرح باعثِ ہلاکت ہے۔ نیز

بہنوئی، خالو، پھوپھا اور جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔

4 اسلامی بہنیں اپنے گھر کے باہَر نہ چبوتروں پر بیٹھیں نہ کھڑکیوں وغیرہ سے جھانکیں کہ اس طرح بھی فتنے کا دروازہ کُھلتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو اور اسلامی بہنو! آپ کو چاہئے کہ تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے ساتھ تن من اور دَھن کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں، جہاں جہاں اِس کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع ہوتے ہیں ہر ممکن صورت میں اُس میں شرکت

فرمائیں ۔ اسی طرح جہاں جہاں فیضانِ سنّت کا دَرس ہوتا ہے وہاں بھی شریک ہوں ۔ جہاں دَرسِ فیضانِ سنّت کا سلسلہ نہیں ہے وہاں درس جاری کروائیں ۔ تمام اسلامی بھائی ہر ماہ کم از کم تین دن سُنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر کریں ۔

اے ہمارے پیارے پیارے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! ہم سب کو مُبلّغِ دعوتِ اسلامی، اپنا پسندیدہ بندہ، عاشِقِ رسول اور عاشِقِ مدینہ بنا اور ہماری بے حِساب مَغفِرت فرما ۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ان دو کا صَدقہ جن کو کہا: میرے پھول ہیں
کیجے رضا کو حَشر میں خَنداں مِثالِ گُل

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تواریخِ اعراس و مدفن شریف

نمبر	اسمائے گرامی	رحلت	مزار اقدس
۱	شہنشاہِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم	۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ھ	مدینہ منورہ
۲	حضرتِ مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ	نجف شریف
۳	حضرتِ امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	جُمعُہ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ	کربلائے معلی
۴	حضرتِ امام زینُ العابدین رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ربیع الاوّل ۹۴ھ	مدینہ طیّبہ
۵	حضرتِ امام باقر رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۷ ذی الحجۃ ۱۱۴ھ	//
۶	حضرتِ امام جعفر صادق رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۵ رجب ۱۴۸ھ	//
۷	حضرتِ امام موسیٰ کاظم رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۵ رجب ۱۸۳ھ	بغداد شریف
۸	حضرتِ امام علی رضا رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۱ رمضان المبارک ۲۰۳ھ	مشہد مقدس
۹	حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۲ محرم الحرام ۲۰۰ھ	بغداد شریف
۱۰	حضرتِ امام سَری سَقطی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ رمضان المبارک ۲۵۳ھ	//
۱۱	حضرتِ امام جُنید بغدادی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ رجب ۲۹۸ھ	//
۱۲	حضرتِ امام شبلی رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷ ذی الحجّہ ۳۳۴ھ	//

۱۳	حضرتِ امام شیخ عبدُ الواحد رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۲۶ جمادی الآخرہ ٤١٠ھ	بغداد شریف
١٤	حضرتِ امام اَبُوالفَرَح طرطوسی رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۳ شعبان المعظّم ٤٤٧ھ	//
۱۵	حضرتِ امام اَبُوالحسن ہَکّاری رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	یکم محرم الحرام ٤٨٦ھ	//
۱۶	حضرتِ امام ابوسعید مَخزومی رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۲ محرم الحرام ۵۱۳ھ	//
۱۷	حضرتِ غوث اعظم رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ	//
۱۸	حضرتِ سیّد عبدُ الرّزاق رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۶ شوال المکرّم ۶۲۳ھ	//
۱۹	حضرتِ سیّد ابوصالح نَصر رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۲۷ رجب المرجب ۶۳۲ھ	//
۲۰	حضرتِ سیّد محی الدّین ابونَصر رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۲۷ ربیع الاوّل ۶۵۶ھ	//
۲۱	حضرتِ سیّد علی بغدادی رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۲۳ شوال المکرّم ۷۳۹ھ	//
۲۲	حضرتِ سیّد موسیٰ رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۳ رجب المرجب ۷۶۳ھ	//
۲۳	حضرتِ سیّد حَسن رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۲۶ صفر المظفر ۷۸۱ھ	//
۲۴	حضرتِ سیّد احمد جیلانی رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۹ محرم الحرام ۸۵۳ھ	//
۲۵	حضرتِ شیخ بہاءُ الدّین رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۱ ذی الحجۃ ۹۲۱ھ	دولت آباد
۲۶	حضرتِ ابراہیم ایرچی رحمۃُ اللّٰہ تعالٰی علیہ	۱۵ ربیع الآخر ۹۵۳ھ	دہلی

نمبر	نام	تاریخ وصال	مزار
۲۷	حضرتِ محمد نظامُ الدّین بھکاری رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۹ ذیقعدہ ۹۸۱ھ	کاکوری شریف
۲۸	حضرتِ قاضی ضیاءُ الدّین معروف جیا رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ	لکھنؤ
۲۹	حضرتِ جمالُ الاَولیاء رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	شب عید الفطر ۱۰۴۷ھ	کوڑا جہاں آباد
۳۰	حضرتِ سیّد محمد کالپوی رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۶ شعبان المعظّم ۱۰۷۱ھ	کالپی شریف
۳۱	حضرتِ سیّد احمد کالپوی رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۹ صفر المظفر ۱۰۸۴ھ	//
۳۲	حضرتِ سیّد فضل اللہ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۴ ذیقعدہ ۱۱۱۱ھ	//
۳۳	حضرتِ سیّد برکتُ اللہ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ	مارہرہ مطہرہ
۳۴	حضرتِ سیّد آلِ محمد رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۲ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ	//
۳۵	حضرتِ شاہ حمزہ رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ	//
۳۶	حضرتِ سیّد شاہ آلِ احمد اچھے میاں رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۷ ربیع الاوّل ۱۲۳۵ھ	//
۳۷	حضرتِ سیّد شاہ آل رسول رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۱۸ ذی الحجّہ ۱۲۹۶ھ	//
۳۸	امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ	بریلی شریف
۳۹	شیخ ضیاء الدّین مدنی رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ	۴ ذی الحجّہ ۱۴۰۱ھ	مدینہ طیّبہ
۴۰	حضرت مولانا عبدُ السّلام قادری رحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ		

فہرس

شَجرۂ عالیہ

حضراتِ مشائخِ کرام سلسلہ مُبارکہ قادرِیّہ رضویّہ ضیائیّہ

یا الٰہی رحم فرما مُصطفٰے[۱] کے واسطے
یارَسُولَ اللہ کرم کیجیے خُدا کے واسطے

مُشکلیں حل کر شہِ مُشکل کُشا[۲] کے واسطے
کربلائیں رد شہیدِ کربلا[۳] کے واسطے

سیّدِ سجّاد[۴] کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
عِلمِ حق دے باقرِ[۵] عِلمِ ہُدیٰ کے واسطے

صِدقِ صادِق[۶] کا تصدُّق صادِقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم[۷] اور رضا[۸] کے واسطے

بَہرِ مَعروف[۹] وسَرِیِ[۱۰] معروف دے بے خُود سَرِی

جُندِ حق میں گِن جُنیدِ[۱۱] باصَفا کے واسِطے

بَہرِ شِبلی[۱۲] شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا

ایک کا رکھ عبدِ واحِد[۱۳] بے رِیا کے واسِطے

بُوالفَرَح[۱۴] کا صَدقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن وسَعد

بُوالحَسَن[۱۵] اور بُوسعیدِ[۱۶] سعد زا کے واسِطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا

قدرِ عبدُ القادِرِ[۱۷] قدرت نُما کے واسِطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقًا (1) سے دے رزقِ حَسَن

بندۂ رزّاق[۱۸] تاجُ الاَصفِیا کے واسِطے

نَصرِ اَبِی صالِح[۱۹] کا صَدقہ صالِح و مَنصور رکھ

دے حیاتِ دِیں مُحیِّ[۲۰] جاں فِزا کے واسِطے

(1) یعنی اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اچھی روزی عطا فرمائی۔

طُورِ عِرفان و عُلُوّ و حَمد و حُسنٰے و بَہا

دے علی[۲۱] موسیٰ[۲۲] حَسن[۲۳] احمد[۲۴] بَہا[۲۵] کے واسِطے

بَہرِ ابراہیم[۲۶] مجھ پر نارِ غم گُلزار کر

بھیک دے داتا بھکاری[۲۷] بادشا کے واسِطے

خانۂ دِل کو ضِیا دے رُوئے ایماں کو جَمال

شَہ ضِیا[۲۸] مولیٰ جَمالُ الْاَولیا[۲۹] کے واسِطے

دے محمد[۳۰] کے لیے روزی کر احمد[۳۱] کے لیے

خوانِ فضلُ اللہ[۳۲] سے حِصّہ گدا کے واسِطے

دِین و دُنیا کے مجھے بَرَکات[۳۳] دے بَرَکات سے

عِشقِ حق دے عِشقی، عِشقِ اِنْتِما[1] کے واسِطے

حُبِّ اَہلِ بیت دے آلِ محمد[۳۴] کے لیے

کر شہیدِ عِشق، حمزہ[۳۵] پیشوا کے واسِطے

مدینہ

[1] یعنی عشق کی نسبت رکھنے والے۔




دِل کو اچھا تَن کو سُتھرا جان کو پُر نُور کر

اچّھے پیارے شمسِ دیں[۳۶] بَدرُ العُلیٰ کے واسِطے

دو جہاں میں خادِمِ آلِ رَسُولُ اللہ کر

حضرتِ آلِ[۳۷] رسُولِ مُقتَدا کے واسِطے

کر عطا اَحمد رضائے اَحمدِ مُرسَل مجھے

میرے مولیٰ حضرتِ اَحمد رضا[۳۸] کے واسِطے

پُر ضِیا کر میرا چِہرہ حَشر میں اے کبریا

شہ ضِیاءُ الدّیں[۳۹] پِیرِ باصَفا کے واسِطے

اَحْیِنَا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا سَلَامٌ بِالسَّلَامْ [1]

قادِری عبدُ السّلام[۴۰] خوش ادا[2] کے واسِطے

[1] یعنی ہمیں دِین و دُنیا میں سلامتی عطا فرما۔ [2] قبل ازیں مطبوعہ شجرے کے شعر کے اندر ''عبدُ السّلام عبدِ رضا'' میں چُونکہ فنّی اعتِبار سے ''م'' مُکرر ہوتا تھا لہٰذا ترمیم کی گئی ہے۔

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر
یا خدا الیاسؔ کو احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز، علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان مشائخِ کرام کی برکت سے اس

بندے/بندی .... قادِری رضوی

ولدیت ....

ساکن ....



کا سینہ مدینہ بنا۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُؤرخہ ـــــــ ۱٤ ـــــ

(اس مَنظوم شَجَرے کے اَشعار کے معنیٰ اور دیگر دلچسپ معلومات کیلئے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب "**شرحِ شَجَرۂ قادِریّہ رضویّہ**" (217 صَفْحات) مُطالَعہ فرمائیے)

مآخذ ومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآنِ مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	شعب الایمان	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	الترغیب والترہیب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	مدارج النبوت	مرکز اہلسنت برکات رضا ہند
ابوداود	دار احیاء التراث العربی بیروت	مرقاۃ	دار الفکر بیروت
ترمذی	دار الفکر بیروت	عالمگیری	دار الفکر بیروت
مصنف عبد الرزاق	دار الکتب العلمیۃ بیروت	الوظیفۃ الکریمہ	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
دارمی	دار الکتاب العربی بیروت	حیاتِ اعلیٰ حضرت	مکتبۂ نبویہ مرکز الاولیاء لاہور
السنن الکبری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

کیا مرید بننے کیلئے پیر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا ضروری ہے؟

فرمانِ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن:

بذریعہ قاصد یا خط بھی مُرید ہو سکتا ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۶ ص ۵۸۵)

"ہدایہ" میں ہے: جو حکمِ خطاب (یعنی مخاطب سے گفتگو) کا ہے وہی حکمِ کتاب (یعنی خط) کا بھی ہے۔ (ہدایہ ج۲ ص۲۳) معلوم ہوا کہ مُرید بننے کیلئے سامنے حاضر ہو کر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت ہونا شرط نہیں اور عورت تو نامحرم پیر کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ ہی نہیں سکتی، بہر حال بیعتِ غائبانہ بھی کافی ہے، لہٰذا فون پر کال کر کے یا میسج بھیج کر یا انٹرنیٹ پر میل کر کے یا مدنی چینل کے ذریعے بیعت کرنا اور بیعت ہونا شرعاً جائز ہے۔



فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران
پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net
Email: ilmia@dawateislami.net





ISBN 978-969-631-105-8
0189141